

شان فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
اللہ کی برہان فاروق اعظم
جرات کا نشان فاروق اعظم
قوت ملی تجھ سے اسلام کو
ہے اسلام کی شان فاروق اعظم
فیصلہ ہوا دربار شہابی سے
مٹا دو محمدؐ کو اس خدائی سے
جدا کر دیا بھائی کو بھائی سے
تو اٹھا اک جوان فاروق اعظم
وہ نکلا ہے گھر سے یہ اعلان کر کے
محمدؐ کا لوٹوں گا نقصان کر کے
دنیا کو رکھ دیا پشیمان کر کے
دیکھ یہ نادان فاروق اعظم
لہرائی فضا میں وہ شمشیر دیکھو
رب محمدؐ کی تدبیر دیکھو
بدلتی عمر کی تقدیر دیکھو
بنا حق کی زبان فاروق اعظم
زبان رسالت نے مانگا ہے رب سے
نہ جانے ملائکہ یہ چاہتے تھے کب سے
ارض و فلک پہ دہائی ہے جب سے
واہ تیرا ایمان فاروق اعظم
سینہ تھا ایمان سے سرشار جن کا
اچھتہ عزم تھا ہر بار جنگ کا
عدل میں نزلا تھا کردار جنگ کا
عدالت کا سلطان فاروق اعظم
جہاں گزر ہوتا تھا اک بار انکا
چرخ سمت رستہ تھا ہموار انکا
دھن ہو جاتا تھا لاچار انکا
تجھ سے ڈرتا تھا شیطان فاروق اعظم
رہتا تھا لرزہ دھن پہ طاری
ہر ضرب تھی ان کی باطل پر بھاری
کافر پہ بھاری، منافق پہ بھاری
اک سچا مسلمان تھا فاروق اعظم
مرید رسول ہیں سارے صحابہ
مراد رسول فقط حصہ کے بابا
کیا تیرا مقدر اے ابن خطاب
حق و باطل میں فرقان فاروق اعظم
تیرے ایمان کی عمر کیا بات ہے
تیرے آنے سے کفر کو ہوئی مات ہے
حق کی قوت تیری ذات ہے
ظاہر تجھ پر قربان فاروق اعظم
قاری عبدالککور طاہر گوندلوی، ایم۔ اے

(۲) والدین کیلئے مغفرت کی دعا کرنا۔

رب اجعلنی مقیم
الصلوة ومن ذریعتی ربنا وتقبل
دعا ربنا اغفرلی والوالدی
وللمؤمنین یوم یقوم الحساب

ترجمہ: اے ہمارے رب مجھے اور میرے
والدین کو اور تمام مومنوں کو بخش دیجئے جس دن
حساب کا دن قائم ہوگا

رب ارحمہما کما ربیانہ
صغیرا

ترجمہ: اور کہہ دے اے میرے رب رحم کر
ان دونوں (والدین) پر جیسا کہ انہوں مجھے لڑکپن
میں پرورش کیا۔

ایسی کہ میری ذرا سی تکلیف پر اپنا
آرام بھول جاتے تھے تمام رات بھی گزر جاتے تو
مجھے کندھوں پر اٹھائے پھرتے تھے۔ میرے آرام
پر اپنا آرام قربان کرتے تھے۔ پس اے میرے

پروردگار تو بھی ان پر ایسی ہی مہربانی کر اور ان کو
جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما۔ (اگر
والدین مشرک ہیں تو ان کیلئے مغفرت کی دعا نہیں
کرنی چاہئے) حضورؐ نے فرمایا اگر جس آدمی کے
والدین فوت ہو جائیں اور یہ ان کا بیٹا نافرمان تھا
اب ان کا فرمانبردار بننے کیلئے صرف واحد طریقہ
یہ ہے کہ فوت شدہ کے حق میں دعا کرتا رہے اور
ان کے حق میں استغفار کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی
رحمت سے اس کو فرمانبردار لکھ دے گا۔ (مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو
اپنے والدین کا تابعدار بنائے (آمین)

درویش کے سر الزام ڈالا تو لوگوں نے اس علط
افواہ پر یقین کر لیا اور بغیر تحقیق کے سارے لوگ
اس غریب کے گرجے میں گھس آئے اور حضرت
جرتج کو بہت مارا اور گرجے کو مسمار کر دیا۔ حضرت
جرتج نے گھبرا کر لوگوں سے اصل حقیقت کو معلوم
کرنا چاہا۔ تو حضرت جرتج نے کہا کہ اس بچے کو
میرے پاس لے آؤ خود نفل پڑھنے میں مشغول
ہوئے۔ نماز پوری کر چکے تو دیکھا تو زائیدہ بچہ لایا
جا چکا تھا جو ابھی چند دنوں کا تھا۔ جرتج دلی نے بچہ
کو مخاطب کر کے پوچھا اپنے باپ کا نام بتا دے۔
اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ اسے فوراً قوت گویائی عطا
کی گئی تو اس بچہ نے کہا کہ فلاں چروایا میرا باپ
ہے۔ بچہ کی آواز سن کر سارا مجمع سکتہ میں آ گیا
سب لوگوں نے معافی مانگی اور اس کرامت سے
بے حد متاثر ہوئے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور
اجازت چاہی کہ اس گر جا کو ہم سب ملکر سونے کا بنا
دیں۔ حضرت جرتج نے کہا نہیں جیسا تھا ویسا ہی بنا
دو۔ (ریاض الصالحین)

دیکھو جرتج جیسے عابد و زاہد ماں کی
بددعا کا شکار ہو گیا مگر چونکہ عابد بے قصور تھا اس
لئے بعد میں نجات اور چھٹکارا پانیا گیا۔ خدا کی رحمت
شامل حال ہو گئی۔ یاد رکھو اگر کوئی نفل نماز پڑھ
رہے ہوں اور ماں کو خبر نہ ہو وہ بے خبری میں پکارتی
جاوئے تو چاہئے کہ نفل نماز توڑ کر ماں کی خدمت
کرے کیونکہ نفلی نماز سے والدین کی شان اعلیٰ
ہے۔

والدین کے وہ حقوق جو ان کی
وفات کے بعد ادا کئے جاتے ہیں
(۱) ان کی جہیز و تکفین اور نماز جنازہ کو ادا کرنا۔